سوال

(136) کیا پہلی شریعتوں میں رکوع اور سجدہ نہیں تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا پہلی شریعتوں میں سجدہ اور رکوع نہیں تھا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات درست نہیں کہ پہلی شریعتوں میں رکوع و سجود کا تصور نہیں تھا۔ قرآن مجید میں بہت سی آیات میں پہلی امتوں کے سجدے اور رکوع کا ذکر ملتا ہے۔ ابراہیم اور اسماعیل علیہم السلام کو رکوع و سجدہ کرنے والوں کے لیے بیت اللہ کو پاک وصاف رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

أَن طَهِّرا بَيتِىَ لِلطّائِفينَ وَالعـٰكِفينَ وَالرُّكَّعِ السُّجودِ ١٢٥ ... سورة البقرة

داؤد علیہ السلام کے بارے میں وَخَرَّ راكِعًا ص 38/24)) (ص: 38/24) (سجدے میں گر پڑے) کے الفاظ قرآن مجید میں آئے ہیں۔

ان کے بیٹے سلیمان علیہم السلام کے عہد میں لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے تھے جیسا کہ یَسْجُدُونَ لِلشَّمْسِ (النمل: 27/24) کے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ ہُدہُد نے کہا تھا کہ انہیں چاہیئے کہ اس (اللہ) کو سجدے کریں جو آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کو باہر نکالتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

أَلّا يَسجُدوا لِلَّهِ الَّذى يُخرِجُ الخَبءَ فِى السَّمـٰوٰتِ وَالأَرضِ ٢٥ ... سورة النمل

اسی طرح بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا:

ادخُلُوا البابَ سُجَّدًا ١٥٤ ... سورة النساء

''دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ۔''

اس قوم کو اللہ تعالیٰ نے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

وَارۡكَعُوۡا مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ۝٤٣ ... سورة البقرة

''اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔''

وہ جادوگر، جن کا مقابلہ موسیٰ علیہ السلام سے ہوا تھا، حق پا کر سجدہ میں گر پڑتے ہیں:

وَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ ۝١٢٠ ... سورة الاعراف

مریم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے رکوع و سجود کا حکم دیا تھا:

يٰمَرۡيَمُ اقۡنُتِىۡ لِرَبِّكِ وَاسۡجُدِىۡ وَارۡكَعِىۡ مَعَ الرّٰكِعِيۡنَ ۝٤٣ ... سورة آل عمران

''مریم اپنے رب کی فرمانبرداری کر، سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اذان و نماز، صفحہ:360

محدث فتویٰ